

30

آیات نمبر 204 تا 214 میں مسلمانوں کو منافقین اور شیطان سے ہوشیار رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ کفار کو تنبیہ، انبیاء کو بھیجنے کی حکمت اور مسلمانوں کو ہر حال میں اللہ کی راہ میں ثابت قدم رہنے کی ہدایت کی گئی ہے

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ یُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى
مَا فِیْ قَلْبِهٖ ۙ وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ اور لوگوں میں سے وہ شخص بھی ہے کہ
دنیاوی زندگی کے بارے میں اس کی گفتگو آپ کو اچھی لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات
پر اللہ کو گواہ بھی بناتا رہتا ہے، حالانکہ وہ سب سے زیادہ جھگڑالو ہے وَ اِذَا تَوَلّٰى
سَعٰى فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَ یُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا
یُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ اور جب وہ آپ کے پاس سے واپس جاتا ہے تو اس کی ساری
کوشش یہ ہوتی ہے کہ زمین میں ہر جگہ فساد برپا کرے اور کھیتیاں اور جانیں تباہ کر
دے، اور اللہ فساد کو پسند نہیں فرماتا وَ اِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ
بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ
اللہ سے ڈرو تو اس کا غرور اسے مزید گناہ کرنے پر اکساتا ہے، پس ایسے شخص کے لئے
تو جہنم ہی کافی ہے اور وہ یقیناً بہت برا ٹھکانا ہے وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ اور لوگوں میں
کوئی ایسا مخلص بھی ہے جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان تک بیچ
ڈالتا ہے، تو اللہ اپنے ایسے بندوں پر بہت مہربان ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا
فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۲۰۸﴾ اے

ایمان والو! دین اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے پیچھے نہ چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا
دشمن ہے فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾ پس اگر ان واضح نشانیوں اور احکام کے بعد بھی تم لغزش کرو اور گمراہ ہو جاؤ تو یاد رکھو
کہ اللہ بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے پھر کوئی نہیں جو اس کی سزا سے بچا سکے هَلْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ
اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾ؑ کیا وہ لوگ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کے
سائے میں فرشتوں کے ساتھ آجائے اور سب کاموں کا فیصلہ ہی کر دیا جائے، اور آخر کار سارے
معاملات اللہ ہی کے حضور میں پیش کئے جائیں گے رکوع [۲۵] سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ
اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ اے پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ! آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیں کہ ہم نے انہیں کتنی
واضح اور کھلی نشانیاں عطا کی تھیں، اور اگر کوئی شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آجانے کے بعد بدل
ڈالے تو وہ یاد رکھے کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ
اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ دنیا کی زندگی کافروں کے لئے خوش نما بنا دی گئی ہے
اور وہ ایمان والوں سے تمسخر کرتے ہیں، حالانکہ قیامت کے دن پرہیزگاروں کی شان بلند ہوگی،
اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حد و حساب رزق دیتا ہے كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ
النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۠ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ
النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ ابتداء میں سب لوگ ایک ہی امت اور ایک دین پر تھے، پھر
جب لوگوں کے درمیان دین میں اختلافات ہونے لگے تو اللہ نے انبیاء کو بھیجا جو جنت کی بشارت
بھی دیتے تھے اور جہنم سے ڈراتے بھی تھے اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب بھی اتاری تاکہ ان

باتوں کے بارے میں فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف کرنے لگے تھے وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا
الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ اور اس میں اختلاف بھی
انہی لوگوں نے کیا جن کے پاس کتاب کی صورت میں واضح احکام آچکے تھے، دراصل انہوں نے
یہ اختلاف محض آپس کی ضد کے باعث کیا فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ
مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ پھر اللہ نے اپنے فضل سے اہل ایمان کی ان باتوں میں راہنمائی فرمائی جس
میں وہ اختلاف کرتے تھے وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اور اللہ
جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ
مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ
گے حالانکہ تم پر تو ابھی وہ آزمائشیں آئیں ہی نہیں جو تم سے پہلے لوگوں پر آئیں تھیں مَسَّتْهُمُ
الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى
نَصْرُ اللّٰهِ ؕ ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور انہیں مصائب کی کثرت سے ہلا ڈالا گیا
یہاں تک کہ خود اس وقت کا رسول اور ان کے ایمان والے ساتھی بھی پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد
کب آئے گی؟ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ آگاہ ہو جاؤ کہ بیشک اللہ کی مدد قریب ہے یہی
جواب پچھلے رسولوں اور ان کی امت کو دیا گیا تھا اور یہی یقین دہانی رسول اللہ (ﷺ) اور ان کے
ساتھیوں کو کرائی گئی۔